نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کپاس کے کاشتکار ترجیحاً 15 مئی تک کاشت مکمل کرلیں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور: 05 مئی 2026 :(   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کپاس کے کاشتکار ترجیحاً 15 مئی تک کاشت مکمل کرلیں اور کاشت سے قبل بیج کو محکمہ زراعت پنجاب کی سفارشات کے مطابق کپاس کی منظور شدہ بی ٹی اقسام استعمال کریں۔کاشتکار کم از کم 10 فیصد رقبہ پر محکمہ زراعت کی سفارش کردہ نان بی ٹی اقسام کی کاشت بھی کریں تاکہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت نہ پیدا ہوسکے۔کپاس کی کاشت کیلئے سرٹیفائیڈ اور ٹیگ والا بیج استعمال کریں اور بیج کسی مستند ڈیلر سے خریدیں۔اگر بیج کا اُگاؤ 75 فیصد سے زیادہ ہو تو بُر اترا ہوا بیج 6 کلو گرام اور بُر دار بیج 8 کلو گرام فی ایکڑ استعمال کریں۔بوائی سے قبل بیج کو مناسب کیڑے مار زہر ضرور لگائیں جس سے فصل ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی کے حملہ سے بچی رہتی ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹریوں پر کریں۔جن علاقوں میں پانی کی کمی ہو وہاں پٹریاں بنانے کے بعد ہاتھ سے چوپا لگائیں جبکہ پانی والے علاقوں میں ڈرل کی مدد سے کاشت کریں اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں۔کپاس کے کاشتکار ماہ مئی کے دوران کاشتہ فصل کے لیے پودوں کی تعداد 23 ہزار فی ایکڑ رکھیں تاہم کاشت اور قسم کے اعتبار سے پودوں کی فی ایکڑ تعداد اور پلانٹنگ جیومیٹری میں تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا ہے کہ کپاس کی کاشت ترجیحا پٹریوں پر کریں۔اگر کاشت ڈرل سے کرنی ہو تو قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں اور جب فصل کا قد ڈیڑھ سے دو فٹ ہو جائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا کر پٹریاں بنا دیں۔پٹریوں پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد آسان، کھادوں کا استعمال بہتر اور بارشوں کے نقصان سے بھی بچت ہوتی ہے۔

☆☆☆☆